

۲۴

علم الانفاس

اس کے حفاظت سے رہے گا۔

کوئی عمارت سیدھی سانس کے وقت نہ بنانی چاہئے ورنہ نقصان ہوگا۔ اسی طرح کسی عمارت میں رہنے کے لئے اُلٹی سانس کے وقت داخل ہونا بہتر ہوگا۔ کیونکہ اس حالت میں برسوں بلکہ مدتوں تک اطمینان دلی کے ساتھ وہاں رہنا نصیب ہوگا۔

ذکر واذکار وعبادات میں بھی چاہئے کہ سانس اُلٹی چلتی ہو۔ اس سے بہت جلد اپنی منزل مقصود پر فائز ہو جائے گا۔

زیور سیدھی سانس کے وقت خریدنا منحوس ہے۔ اس سے دولت کے روپروال ہونے کا سخت اندیشہ ہے۔ اگر کوئی دُبلّا آدمی یہ چاہے کہ میں فریب ہو جاؤں تو وہ سیدھی سانس کے وقت دوا کھانا شروع کرے وہ جلد سے جلد قوی ہو جائے گا۔

اگر آرزو ہو کہ بچہ نہ پیدا ہو یا تمنا ہو کہ عورت کو حمل رہ جائے تو اس شخص کو مجامعت کرتے وقت خیال کرنا چاہئے کہ سانس سیدھی طرف چلتی ہو اس صورت میں انشاء اللہ مرد پوری ہو جائیگی اول تو لڑکا پیدا ہوگا ورنہ حمل ضرور قائم ہو جائیگا۔ ہرگز قوت کم نہ ہوگی۔ دفع ہزار کے لئے بھی جانے کے واسطے یہی خیال رکھے۔ اس صورت میں ہمیشہ معرہ صحیح رہے گا۔

اگر کسی دشمن کے گھر جانے کی ضرورت ہو اور بغیر گئے کام نہ بنے تو اسی وقت جائے جب سانس سیدھی ہو کیونکہ اس صورت میں امید ہے